السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔ وہ دنیا کا نظام خود اکیلا چلا سکتا ہے مگر اس نے نظام فرشتوں کے ذریعہ کیوں چلا رکھا ہے۔ اس میں کیا حکمت ہے اور اگر فرشتوں کی تقسیم رزق سے شرک لازم نہیں آتا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تقسیم باذن اللہ سے کیوں آجاتا ہے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ قادر مطلق ہے اس نے اپنی حکمت کاملہ سے فرشتوں کو مختلف امور پر مقرر کر رکھا ہے جو ہر دم اس کے محتاج ہیں : لَّا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ اس کا نام شرک نہیں۔ شرک تو یہ ہے کہ غیر اللہ کو اس کے افعال واعمال میں بقاعدہ حصہ دار تصور کرنا جس طرح بعض اہل بدعت کا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ عقیدہ ہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے معجزات باذن اللہ کی قبیل سے ہیں۔ کوئی بھی ان کو شرک نہیں گردانتا کیوں کہ مؤثر حقیقی صرف اللہ ہے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ہاتھ پر صرف ظہور ہوا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص237

محدث فتویٰ